بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسْمِ اللّٰهِ والحَمْدُ للهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهَ ، أَمَّا بَعْدُ :

پوائنٹ نمبر-40: پچھلے درس کے تعلق سے عملی تطبیق:

شیخ ربیع بن ہادی المدخلی حفظہ اللہ کی جرح اور تنقید کرنے والے منہج سلف کے ترازو پر

آج کی نشست میں جیسا کہ بھائیوں سے وعدہ تھا پچھلے درس کے تعلق سے عملی تطبیق کرتے ہیں۔

"لیس من منهج السلف" کے دروس علمی دروس ہیں اور یہ صرف نظریات نہیں ہیں کہ ان کو صرف یاد کرلینا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرنا، منہج راستہ ہے اور راستے پر چلا جاتا ہے جس راستے پر چلا نہیں جاتا اُسے راستہ نہیں کہتے وہ منہج نہیں ہوتا، کہنا آسان ہے کرنا مشکل ہوتا ہے۔

منہج السلف جب ہم بات کرتے ہیں تو بہت سارے لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم منہج السلف پر قائم ہیں، سلفی وہ نہیں ہے جو کہتا ہے کہ میں سلفی ہوں، سلفی وہ ہے جس کو لوگ کہتے ہیں کہ یہ سلفی ہے، دعویٰ کرنا آسان ہے سلفیت پر چلنا اور عمل کرنا اُن کے لیے آسان ہے جو اس راستے پر خود چلنا چاہتے ہیں توفیق اللہ تعالی کی طرف سے ہوتی ہے۔

اور پچھلا جو پوائنٹ تھا پوائنٹ نمبر 40: "لیس من منهج السلف" الفضیلۃ الشیخ محمد بن عمر بن سالم بازمول حفظہ اللہ کے یہ سیریز دروس جو ہیں ہم پوائنٹ نمبر 40 پر پہنچے تھے، پوائنٹ نمبر 40 تھا:

"ليس من منهج السلف : إعمال الجرح المجمل في حق من ثبتت عدالته، إلَّا إذا فسر، أو صدر من إمام كبير، فالنفس أميل إليه"

یہ پوائنٹ تھا تفصیل بتاتا ہوں میں، تفصیل گزر چکی ہے لیکن آج کی نشست میں پریکٹیکل عملی تطبیق ہم کرتے ہیں اور عملی تطبیق کے لیے میں نے الشیخ العلامہ ربیع بن ہادی المدخلی حفظہ اللہ کے تعلق سے آج کی نشست میں بات کرنی ہے۔

ہمارا موضوع ہے آج کی نشست میں:

"شیخ ربیع بن ہادی المدخلی حفظہ کی جرح اور تنقید کرنے والے منہج السلف کے ترازو پر"

یہ دروس جو ہیں یہ ترازو ہیں منہج السلف کے دروس، شیخ ربیع بن ہادی المدخلی حفظہ اللہ پر جرح کرنے والے یقیناً غلطی پر ہیں اور منہج السلف کی مخالفت کرنے والے ہیں، آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ بات کہاں تک درست ہے۔

"یہ منہج السلف میں سے نہیں" کے پچھلے درس پوائنٹ نمبر 40 کی عملی تطبیق کرتے ہیں شیخ محمد بن عمر بازمول حفظہ اللہ فرماتے ہیں پوائنٹ نمبر 40:

"ليس من منهج السلف : إعمال الجرح المجمل في حق من ثبتت عدالته، إلَّا إذا فسر، أو صدر من إمام كبير، فالنفس أميل إليه"

(مجمل جرح کو کسی ایسے شخص پر لاگو کرنا جس کی عدالت ثابت ہو منہج السلف میں سے نہیں ہے,اِلَّا یہ کہ جرح کو مفسر بیان کیا جائے یا کسی بڑے امام کی جانب سے صادر ہوئی ہو تو نفس اس جانب مائل ہوتا ہے)

1-پہلی بات یہ ہے کہ یہ دروس "منہج السلف میں سے نہیں" حقیقت میں یہ دروس منہج السلف کے اصولوں کے مخالف اصول ہیں جنہیں اُن کے مخالفین نے ایجاد کیا ہے قرآن اور سنت اور صحیح منہج کی مخالفت کرتے ہوئے۔

2-ہمارے نزدیک شیخ ربیع بن ہادی المدخلی حفظہ اللہ سعودی عرب کے کبار سلفی علماء میں سے ہیں اُن کا مقام اور قدر سلفی علماء ہی جانتے ہیں اور اپنے دروس محاضرات اور فتاویٰ میں کھل کر بیان بھی کرتے رہتے ہیں اس کے باوجود ہم اُن کے حق میں غلو نہیں کرتے اور نہ ہی انہیں **معصوم عن الخطأ** سمجھتے ہیں لیکن کیا اُن کی مخالفت اور اُن پر جرح کرنے والوں نے سچ اور انصاف سے کام لیا ہے یا نہیں یہ ہمارا موضوع ہے۔

3-کس نے جرح کی ہے اور کیسے کی ہے کس نے تعدیل کی ہے اور کیسے کی ہے ان میں سے کون بڑے امام ہیں اور نفس کس طرف مائل ہوتا ہے۔ یہ دیکھتے ہیں اور اس مسئلے میں حق بات کیا ہے آیئے دیکھتے ہیں۔

سب سے پہلے شیخ ربیع بن ہادی حفظہ اللہ کی تعدیل کرنے والے علماء کا ذکر کرتے ہیں پھر جرح کرنے والوں کا ذکر کرتے ہیں پھر دونوں کو منہج السلف کے اس ترازو پر تولتے ہیں۔

ایک کتاب ہے بڑی پیاری کتاب ہے "**الثناء البديع على الشيخ ربيع**" اور اس کتاب کے مصنف ہیں فضیلۃ الشیخ خالد بن ضحوی الظفیری حفظہ اللہ، پیاری کتاب ہے اور اس کتاب میں شیخ ربیع پر بعض کبار علماء سلفی علماء کا ذکر ہے جنہوں نے شیخ ربیع کی مدح کی ہے اور تعدیل کی ہے ،ریفرینس بھی موجود ہے اس کتاب میں کہ کس عالم نے کس درس میں کس لیکچر میں کس فتوے میں شیخ ربیع کی تعدیل کی ہے اور ثناء کی ہے سب اس کتاب میں موجود ہے میں صرف اس کتاب میں سے علماء کے نام جو ہیں وہ بتاتا ہوں اور ان میں سے ایک یا دو علماء کے صرف چند الفاظ شیخ ربیع کے کا تعلق سے آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں جن سے آپ کو اندازہ ہو گا کہ شیخ ربیع کا مقام کیا ہے سلفی علماء کے نزدیک۔

لسٹ لمبی ہے میں علماء کے نام بتاتا ہوں آپ نوٹ کر لیں، تعدیل کرنے والے علماء کے نام:

1-الامام العلامہ عبید اللہ الرحمانی المبارکپوری رحمہ اللہ یہ شیخ ربیع کے استادوں میں سے ہیں انڈیا کے معروف محدث اور عالم گزرے ہیں۔

2-شیخ بن باز رحمہ اللہ۔

3-شیخ محمد بن ناصر الدین البانی رحمہ اللہ، علامہ البانی کیا فرماتے ہیں ذرا سن لیں علامہ البانی کی بات علامہ البانی فرماتے ہیں:

"یہ لوگ جو شیخ ربیع پر طعن کرتے ہیں تنقیدیں کرتے ہیں یا تو جاہل ہیں جن کو سمجھانا چاہیے یا صاحبِ ہواء ہیں جن کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنی چاہیے اور شیخ ربیع کی جو کتابیں ہیں جو انہوں نے لکھا ہے بہت مفید ہیں اور مجھے نہیں یاد کہ میں نے اُن میں اُن کی کوئی خطاء دیکھی ہو (علماء البانی کا قول ہے یہ) یا اُن کی اِن کتابوں سے میں نے انہیں منہج السلف سے خارج ہوتے ہوئے دیکھا ہے کبھی جس میں میں اور وہ ایک ساتھ مل جاتے ہیں (یعنی اس منہج پر ہم ایک ساتھ ہیں)"

اسی کتاب میں **الثناء البديع** میں علامہ البانی کا دوسرا قول بھی نوٹ کر لیں کہتے ہیں:

"میں نے بہت ساری کتابیں پڑھی ہیں شیخ ڈاکٹر ربیع المدخلی حفظہ اللہ کی (یعنی علامہ البانی جانتے ہیں شیخ ربیع کو اور کتابیں بھی فرماتے ہیں کہ بہت ساری پڑھی ہیں، صرف نام سے نہیں جانتے اُن کے علم سے بھی واقف ہیں) اور کبھی بھی ہم نے اُن کا کوئی علمی مواخذہ نہیں کیا ہے اور یہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں بلاشک جھوٹ بولتے ہیں جھوٹے ہیں"

یہ مختلف علامہ البانی کی کیسٹوں میں سے اور اُن کے دروس میں سے لیا گیا ہے تیسری جگہ پر فرماتے ہیں:

"اے میرے بھائی (یعنی شیخ ربیع)! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے کہ آپ نے جس واجب پر قیام کیا ہے اور سید قطب کے انحرافات کو بیان کیا ہے اُن کا جو انحراف اسلام سے ہے جو اُن کی جہالت اسلام کے اصول اور فروع سے ہے وہ آپ نے بیان کیا ہے اور اسے واضح کیا ہے ظاہر کیا ہے" یعنی علامہ البانی کے تشکر کے الفاظ ہیں دعا کر رہے ہیں شیخ ربیع کے لیے کہ انہوں نے سید قطب کی جو باطل تعلیمات تھیں اُن کی جو جہالت تھی اسلام کے اصول اور فروع سے اُن سب کو ظاہر کر دیا ہے۔

4-فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ ان کی دو باتیں سن لیتے ہیں، وقت نہیں آگے میں ورنہ سب کی باتیں سنا دیتا جتنی میرے پاس لمبی لسٹ ہے تیس علماء کے نام میرے پاس ہیں لیکن صرف دو علماء علامہ البانی کا بتایا ہے کہ انہوں نے کیا فرمایا ہے اور شیخ ابن عثیمین کی بات بھی سن لیتے ہیں، فضیلۃ الشیخ العلامہ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"شیخ ربیع کی سلفیت جو ہے یہ سلف الصالح کی اِمتداد ہے (یعنی اُسی سلفیت پر قائم شیخ ربیع جو سلف کی سلفیت ہے کوئی نئی سلفیت نہیں لے کر آئے) اور کوئی حزب نہیں ہے شیخ ربیع کی سلفیت جو ہے اور بہت سارے ایسے لوگ ہیں جو علماء پر کلام کرتے ہیں تو پھر ندامت اور حسرت اُن کو ملتی رہتی ہے جب اُن کو حق بات سچ بات علماء کے تعلق سے جن کے خلاف اُنہوں نے باتیں کی ہیں یعنی اُن کے سامنے رکھ دی جاتی ہیں"

ایک اور جگہ پر شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"**لا أعلم عنه إلَّا خيرًا**" (میں تو اُن کے تعلق سے صرف خیر ہی جانتا ہوں) "**والرجل صاحب سنة**" (شیخ ربیع جو ہیں صاحب السنۃ ہیں) "**وصاحب حديث**" (اور صاحب حدیث ہیں)۔ واضح الفاظ ہیں۔

اگلی بات بہت پیاری اور عجیب سی بات ہے، کسی نے سوال کیا شیخ ربیع کی کتابوں کے تعلق سے کہ اُن کی کتابیں کیسی ہیں کیا ہم پڑھیں یا نہ پڑھیں؟

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "کہ مجھ جیسوں سے شیخ ربیع کی کتابوں کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے چاہیے تو یہ کہ میری کتابوں کا سوال شیخ ربیع سے کیا جائے"۔ (سبحان اللہ)؛ اب اس کے آگے میرے پاس الفاظ کوئی نہیں ہیں!

5-فضیلۃ الشیخ العلامہ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ۔

6-فضیلۃ الشیخ العلامہ مقبل بن الوادعی رحمہ اللہ۔

7-فضیلۃ الشیخ محمد بن عبداللہ السُبَیل۔

8-الشیخ محمد بن عبدالوہاب البنا، معروف مصر کے عالم ہیں۔

9-فضیلۃ الشیخ احمد بن یحییٰ النجمی رحمہ اللہ۔

10-فضیلۃ الشیخ زید بن ہادی المدخلی رحمہ اللہ۔

11-فضیلۃ الشیخ علی بن ناصر الفقیہی۔

12-فضیلۃ الشیخ العلامہ عبید بن عبداللہ الجابری حفظہ اللہ۔

13-فضیلۃ الشیخ صالح بن سعد السحیمی۔

14-فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز الراجحی۔

15-فضیلۃ الشیخ جابر الطیب بن علی۔

16-فضیلۃ الشیخ حسن عبدالوہاب البنا۔

17-خود فضیلۃ الشیخ خالد بن ضحوی الظفیری، جو کتاب کے مصنف ہیں۔

اس کتاب میں سولہ (16) علماء کے نام ہیں اور سترہویں نمبر پر خود جو مصنف ہیں کتاب کے اِن کے علاوہ جن کا نام اس کتاب میں نہیں ہے اُن کا نام بھی ذرا سن لیتے ہیں:

18-فضیلۃ الشیخ العلامہ عبدالمحسن العباد البدر حفظہ اللہ۔

19-فضیلۃ الشیخ صالح اللحیدان۔

اور یہ بھی بتاتا چلوں کہ شیخ صالح اللحیدان اور شیخ صالح الفوزان حفظھم اللہ کے نئے بھی ریسینٹلی (Recently) ان سے دوبارہ سوال کیا گیا کیونکہ مخالفین جو ہیں حزبی جو ہیں بار بار علماء سے سوال کرتے رہتے ہیں کہ کہیں پر کسی عالم کا کوئی فتویٰ آجائے شیخ ربیع کے خلاف، آپ انٹرنیٹ پر سرچ کریں گے یوٹیوب پر بھی دیکھیں گے تو ریسینٹلی (Recently) پچھلے سال کے بھی فتاویٰ آپ کو مل جائیں گے کہ انہوں نے پھر اس کے باوجود کہ شدید مخالفت کی جارہی ہے شیخ صالح الفوزان اور شیخ صالح اللحیدان حفظھم اللہ کی جو نئی ریکارڈنگ ہے جو نیا انہوں نے جواب دیا ہے یہ بھی آپ کو مل جائے گا۔

20-فضیلۃ الشیخ وصی اللہ عباس حفظہ اللہ۔

21-فضیلۃ الشیخ محمد بن ہادی المدخلی حفظہ اللہ۔

22-فضیلۃ الشیخ عبداللہ البخاری حفظہ اللہ۔

23-فضیلۃ الشیخ سلیمان الرحیلی حفظہ اللہ۔

24-فضیلۃ الشیخ صالح السحیمی حفظہ اللہ۔

25-فضیلۃ الشیخ عبدالسلام السحیمی حفظہ اللہ۔

26-فضیلۃ الشیخ عرفات المحمدی حفظہ اللہ۔ (اور یہ جتنے بھی میں نے آخر میں نام لیے ہیں یہ سب مدینے کے معروف علماء ہیں)۔

27-فضيلة الشیخ محمد بن رمزان الھاجري، جُبیل کے معروف سلفی عالم ہیں۔

28-فضيلة الشیخ محمد بن عمر باز مول۔

29-فضيلة الشیخ احمد بن عمر باز مول۔

30-فضيلة الشیخ محمد بن سعید رسلان۔

(حفظہم اللہ)۔

اور بھی لمبی لسٹ ہے تیس کا نام میں نے لیا ہے یہ کافی ہے ورنہ لسٹ میں واللہ! اور بھی بہت سارے نام ہیں سلفی علماء کے۔

اب آیئے دیکھتے ہیں کہ شیخ ربیع حفظہ اللہ کی جرح کرنے والے کون ہیں ذرا نام سن لیں:

1-عبد الرحمٰن عبد الخالق۔

2-سفر الحوالی۔

3-سلمان العودۃ۔

4-المغراوی۔

5-علی الحلبی۔

6-أبو حسن المأربی۔

7-عائض القرنی۔

8-عوض القرنی۔

9-محمد العریفی۔

10- نبیل العوضی۔

11-طارق السویدان۔

12-یوسف القرضاوی۔ وغیرہ وغیرہ۔

اللہ کے لیے مجھے بتائیں کہ ان میں سے کون جرح اور تعدیل کا ایسا امام ہے کہ اگر جرح مبہم بھی کرے تو مان لیا جائے؟

یا اُن کی جرح مفسر کو بھی دیکھ لیں کس نوعیت کی ہے اور تعدیل کرنے والے علماء نے کیا کہا اُن کی جرح کے تعلق سے علماء کی باتیں ساری موجود اور محفوظ ہیں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ یہ سب دور حاضر کی حزبیت کے علمبر دار ہیں اور سلفیت اور سلفیوں کے سب سے بڑے مخالف ہیں اور شیخ ربیع نے ان کا اور ان کے سر دار سید قطب کا ردّ کیا ہوا ہے اور بنیادی طور پر ان جرح کرنے والوں کا اعتراض یہی ہے کہ شیخ ربیع صرف ردّ ہی کرتے رہتے ہیں اور ردود سے ہی پہچانے جاتے ہیں، اور واللہ! بہت بڑا بہتان ہے۔

اگر آپ شیخ ربیع حفظہ اللہ کی کتابیں دیکھ لیں ان کے دروس ان کے لیکچرز دیکھ لیں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ کتنے دروس ہیں اور خصوصی طور پر عقیدے کی کتابیں اور عقیدے کے دروس اور منہج کے دروس جو ہیں اور ان کے علاوہ جو دروس ہیں ان کے جو خطبات ہیں کتنے عام دروس ہیں اور ردود کتنے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ مخالف کا رّد کرنا اہل باطل کا رّد کرنا اہل بدعت کا رّد کرنا یا جو غلطی پر ہے اُس کا رّد کرنا منہج السلف میں سے نہیں ہے کس نے کہا ہے؟! یہی تو منہج السلف ہے۔

سلف کو دیکھ لیں آپ سلف نے جہاں پر عقیدے کے اُمور کو بیان کیا ہے عقیدے کی کتابوں کو دیکھ لیں بعض عقیدے کی کتابوں کو جہاں پر عقیدے کی کتابوں میں صحیح عقیدے کا ذکر کرتے ہیں بیان کرتے ہیں دلائل کی روشنی میں وہیں پر رّد کرتے ہیں کہ نہیں؟

خوارج کا رّد کیا ہے کہ نہیں؟ روافض کا کیا ہے کہ نہیں؟ معطلۃ، معتزلۃ، جہمیۃ، اَشاعرۃ، ماتریدیۃ، مختلف جتنے بھی گروہ ہیں رّد کیا ہے کہ نہیں کیا ؟ کرتے آئے ہیں۔

تو ردود منہج السلف میں سے ہیں، ہاں! جو ناجائز ردود ہیں جو صرف تہمت ہے بہتان ہے جھوٹ ہے فریب ہے ظلم ہے یہ منہج السلف میں سے نہیں ہے مخالفت اس کی کرنی چاہیے ناکہ جو شخص حق پر ہے زندگی ساری انہوں نے حق کی طرف دعوت دی ہے اور منہج السلف کو یعنی میں سمجھتا ہوں کہ یہ اُن کبار علماء میں سے ہیں شیخ ربیع حفظہ اللہ جنہوں نے توحید اور سنت اور منہج السلف کی طرف جَوانوں میں بیداری پیدا کی ہے واللہ! ان کا نام شیخ بن باز، شیخ ابن عثیمین، علامہ البانی اور کبار علماء کے ساتھ لیا جاتا ہے۔

اور عجب بات یہ ہے کہ جتنے میں نے نام ابھی بتائے ہیں جرح کرنے والے ان کو کبار سلفی علماء میں شمار کرنا علم اور علماء کے ساتھ بڑی ناانصافی ہے! اور ایسا کرنے والا شخص یا تو جاہل ہے اُسے تعلیم دینی چاہیے یا ہٹ دھرم ہے اُس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

اور عجب بات یہ ہے کہ ان علماء کی وجہ سے بعض لوگوں نے بغیر تحقیق کے شیخ ربیع پر یہ تہمت لگانا شروع کر دی کہ شیخ صاحب نے تو سلفیوں کو بھی نہیں چھوڑا اُن کا رّد بھی کیا ہوا ہے!

یہ سلفی علماء ہیں؟! ان میں سے مجھے ایک کا نام بتادیں جن پر کسی سلفی عالم نے جرح نہ کی ہو جن کا نام میں نے آپ کا بتایا ہے؟!

عبدالرحمٰن عبدالخالق سر فہرست میں نے نام لیا ہے شیخ بن باز نے کیا کہا ہے شیخ ابن عثیمین نے کیا فرمایا ہے اس کے خلاف، اس کی کتنی خطرناک باتیں ہیں کتنا خطرناک اس کا منہج ہے! اپنے آپ کو سلفی بھی کہتے ہیں اور سلفیت کی مخالفت علی الاعلان بھی کرتے ہیں (سبحان اللہ)۔

اسی طریقے سے باقی جو نام ہیں اُن کو آپ بے شک سرچ کر کے دیکھ لیں کیا شیخ ربیع حفظہ اللہ اکیلے نے اُن کے خلاف بات کی ہے؟! اگر کوئی اور بات بھی نہ کرتا کیا شیخ ربیع نے اُن پر ظلم کیا ہے کیا بغیر ثبوت کے اُن کے خلاف کوئی بات کی ہے؟! کوئی تہمت لگائی ہے جیسا کہ یہ لوگ تہمتیں لگاتے رہتے ہیں شیخ ربیع پر؟! مجھے ایک حوالہ دکھادیں! (سبحان اللہ)۔

4-تعدیل کرنے والے علماء میں سے میں سمجھتا ہوں کہ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کا قول اس مسئلے میں کافی ہے جو دور حاضر کے سب سے بڑے محدث سمجھے جاتے ہیں اور میں نے بتایا ہے کہ انہوں نے کیا ہے دوبارہ سن لیں کہ:

"**هؤلاء الذين ينتقدون الشيخ ربيع**"(یہ جو شیخ ربیع پر تنقیدیں کرتے رہتے ہیں)"**إمّا جاهل فيعلّم**"(یا تو جاہل ہیں جنہیں تعلیم دینی چاہیے سمجھانا چاہیے)"**وإمّا صاحب هوى فيستعاذ بالله من شره**"(یا صاحب ہواء ہے جس کے شر سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنی چاہیے)"**وكتابات الشيخ مفيدة**"(اور شیخ صاحب کی جو کتابیں ہیں (جو کتابات ہیں) بہت مفید ہیں)"**ولا أذكر أني رأيت له خطأ وخروجاً عن المنهج الذي نحن نلتقي معه ويلتقي معنا فيه**"((واضح الفاظ ہیں کہ اُن کی جو کتابات ہیں بہت مفید ہیں)اور مجھے یاد نہیں ہے کہ میں نے کبھی اُن کی کوئی غلطی ان کتابوں میں دیکھی ہو یا اُس منہج سے خارج ہوتا ہوا دیکھا ہو جس منہج پر وہ ہمارے ساتھ ملتے ہیں اور ہم اُن کے ساتھ ملتے ہیں)۔

اور یہ بھی دوسری جگہ پر جو انہوں نے کہا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ کیا جانتے ہیں شیخ وہ تو شام میں رہتے ہیں اور شیخ ربیع تو سعودی عرب میں مدینہ میں رہتے ہیں؟ شیخ صاحب فرماتے ہیں:

"**أنا قرأت كثيراً من كتب الدكتور**"(میں نے بہت پڑھا ہے ڈاکٹر ربیع بن ہادی المدخلی حفظہ اللہ کی کتابوں سے)"**ولم نأخذ عليه من الناحية العلمية شيئاً**"(اور علمی اعتبار سے میرا اُن پر کوئی مواخذہ نہیں کیا کبھی)"**وهؤلاء يكذبون عليه بلا شك**"(اور یہ لوگ جھوٹ باندھتے ہیں شیخ صاحب پر اس میں کوئی شک نہیں ہے)۔

5- نتیجہ کیا نکلا؟ تولا منہج السلف کے اس قاعدے پر۔

قاعدے پر منہج السلف کے تولا ہے کہ نہیں تولا؟ معدلین اور جو جارحین ہیں دونوں کو سامنے رکھا ہے نتیجہ خصوصی طور پر علامہ البانی کے ان اقوال اور عمومی طور پر تعدیل کرنے والے علماء کے نام اور اقوال کی روشنی میں اور جسے شک ہے میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ خود دیکھ سکتا ہے یا سن سکتا ہے ان علماء کے اقوال اور اس سلفی کے قاعدے کے مطابق شیخ ربیع پر جرح کرنے والے غلطی پر ہیں اور منہج السلف کی مخالفت کرنے والے ہیں (واللہ أعلم)۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس 41. یہ منہج السلف میں سے نہیں ہے-پوائنٹ نمبر 40 سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست کر دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

mp3 Audio